بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۸ شوال ۱۳۹۱ھ ۱۷ فتح ۱۳۵۰ہش ۱۷ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۹۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایک الہامی دُعا جو اسمِ اعظم کا درجہ رکھتی ہے

جو شخص اِس دُعا کو پڑھے گا ہر ایک آفت سے اُسے نجات ہوگی

(۱) "رات کو میری ایسی حالت تھی کہ اگر خدا تعالیٰ کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے۔ ایسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں اور وہ کوچہ سربستہ سا معلوم ہوتا ہے کہ تین بھینسے آئے ہیں۔ ایک اُن میں سے میری طرف آیا تو میں نے اُسے مار کر ہٹا دیا۔ پھر دُوسرا آیا تو اُسے بھی ہٹا دیا۔ پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پُر زور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اَب اِس سے مُفر نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قُدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اُس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا۔ میں نے اُس وقت غنیمت سمجھا کہ اسکے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔ میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا۔ مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا۔ اُس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دُعا القا کی گئی:۔

رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ

اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسمِ اعظم ہے۔ اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا، ہر ایک آفت سے اُسے نجات ہوگی۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۶۴)

(۲) حضرت مولانا عبدالکریم صاحبؓ نے ایک شخص کا خط پیش کیا جس میں سوال تھا کہ دُعا الہامیہ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ کو صیغہ جمع متکلّم میں پڑھ لیا جائے یا نہ۔ حضرت اقدسؑ نے فرمایا کہ:۔

"اصل میں الفاظ تو الہام کے یہی ہیں (یعنی واحد متکلّم) اب خواہ کوئی کسی طرح پڑھ لیوے۔ قرآن مجید میں دونوں طرح دُعائیں سکھائی گئی ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۸۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۱۶ فتح۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۵ فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لمحہ اپنی تائید خاص اور نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ۔ ۱۶ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

انصار اللہ کی رُکنیت

ہر احمدی دوست جو چالیس سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے اُسے مجلس انصار اللہ کا رُکن بنایا جانا ضروری ہے۔

اس لئے تمام زعماء سے درخواست ہے کہ وہ ایسے تمام احباب کو جو چالیس سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں کو مجلس انصار اللہ میں شامل کر کے اس کی اطلاع مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ۔

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

گیمبیا کے سپیشلسٹ سنٹر میں باقاعدہ کام شروع ہوگیا

قارئین کرام کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ باتھرسٹ کے سپیشلسٹ سنٹر کے لئے قیمتی سامان مثلاً X-Ray مشین، لیباٹری کا سامان، ڈینٹل کرسی اور ڈینٹل یونٹ وغیرہ جرمنی کی ایک معروف کمپنی Siemens سے پہنچ گیا تھا۔

ایکسرے مشین کی فٹنگ پہلے ہی مکمل ہوگئی تھی۔ اب تازہ اطلاع کے مطابق ڈینٹل یونٹ وغیرہ کی فٹنگ بھی مکمل ہوگئی ہے اور چھ ۶ دسمبر سے باقاعدہ کام شروع ہوگیا ہے۔

یاد رہے کہ یہ سپیشلسٹ سنٹر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے گذشتہ سال کے دورہ مغربی افریقہ کے نتیجہ میں نصرت جہاں "آگے بڑھو" پروگرام کے تحت اہل افریقہ کی خدمت کے لئے وہاں کھولے جانے والے احمدیہ سکنڈری سکولز اور احمدیہ ہیلتھ سنٹرز میں سے ایک ہے جو مغربی افریقہ میں گیمبیا کے دارالحکومت باتھرسٹ میں جاری کیا گیا ہے۔ یہ بہت بڑا سنٹر ہے۔ جس میں دانتوں اور ٹی بی جیسی موذی بیماریوں کے خلاف مہم جاری کرنے کے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ گیمبیا کے عوام کو اس سنٹر سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے ڈاکٹروں کو افریقین بھائیوں کی خدمت کا موقع دیتے ہوئے اسلام اور وطنِ عزیز پاکستان کے نام کو بلند کرنے کا موجب بنائے۔ (آمین)

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ ارفتح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میدانِ جنگ میں آنحضرت صلعم کی ایک اور مقبول دُعا

بھارت نے ایک بڑی طاقت کے ساتھ ساز باز اور اُس کی عملی تائید و حمایت اور بھرپور امداد کے بل پر بیک وقت مشرقی اور مغربی پاکستان پر پوری قوت کے ساتھ وحشیانہ جارحیت اور درندگی و بربریت کا بدترین مظاہرہ کیا ہے۔ پاکستان کی تاریخ کے اِس نازک ترین دور میں پاکستان کی بہادر اور شیر دل افواج نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و حمایت کے نتیجہ میں بہادری و شجاعت اور جوانمردی و مردانگی کے جوہر دکھا کر جو محیّر العقول کارنامے سر انجام دئے ہیں اُن پر پوری پاکستانی قوم ہی نہیں ایک دُنیا عش عش کر رہی ہے۔ بالخصوص مشرقی پاکستان میں ہمارے جری و شجاع اور شیر دل کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل امیر عبد اللہ خاں نیازی اور اُن کے جاں نثار و فدا کار جیالے جوانوں نے انتہائی مشکل اور نامساعد حالات میں دشمن کی اپنے سے کئی گنا بڑی افواج پر بار بار کاری ضربیں لگا کر اور اُس کے ہر شدید سے شدید وار کو ناکام بنا کر جس بے مثال طریق پر وطن عزیز کی مقدس سرزمین کا دفاع کیا ہے۔ آج قوم کا بچہ بچہ اپنے اس شیر دل جرنیل اور اس کے تحت وطن کی آن پر مر مٹنے اور دشمن کی سپاہ کو فنا کے گھاٹ اُتارنے والے مجاہدین وطن کو محبت اور احترام کے جذبات سے سرشار ہو کر سلام کہہ رہا ہے اور پوری کی پوری قوم ان کی کامیابی فتح و نصرت اور غلبہ کے لئے دُعائیں کر رہی ہے۔ ان کے یہ مایۂ ناز کارنامے تاریخ میں سنہری حروف میں لکھے جائیں گے اور قوم نسلاً بعد نسلٍ ان پر محبت اور عقیدت کے پھول نچھاور کرتی رہے گی۔

اِس میں شک نہیں آج وطن کے اِن جیالے فرزندوں کو جنگِ احزاب کی سی صورتِ حال کا سامنا ہے۔ جس طرح جنگِ احزاب میں مدینہ منورہ میں محصور بارہ سو مجاہدینِ اسلام پر پورے عرب کی جنگی قوت ٹوٹ پڑی تھی اور چوبیس ہزار سپاہیوں پر مشتمل کفّار کے لشکر جرار نے انہیں گھیرے میں لے کر انہیں ختم کرنے کی ٹھان لی تھی، اسی طرح بھارت نہ صرف اپنی پوری قوت بلکہ اپنے سے بھی بہت بڑی طاقت کی بھرپور امداد و حمایت کے ساتھ مشرقی پاکستان پر ٹوٹ پڑا ہے۔ اِس کے باوجود اُسے مختلف محاذوں پر مُنہ کی کھانی پڑی ہے۔ بالآخر جس طرح خدا تعالیٰ نے اپنا ایک ہیبت ناک نشان ظاہر کر کے جنگ احزاب میں کفّار کے لشکر جرار کو سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنے اور پیچھے دیکھے بغیر بھاگتے ہی چلے جانے پر مجبور کر دیا تھا ہم بھی خدائے قادر و عزیز پر بھروسہ اور توکل رکھتے ہوئے اِس یقین پر قائم ہیں کہ وہ انشاء اللہ العزیز اب بھی ایسا ہی کرے گا اور مشرقی اور مغربی پاکستان میں سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ کا نظارہ دکھا کر حملہ آور دشمن کو ذلّت آمیز شکست سے دوچار کر دکھائے گا۔ اس کی شکست اس کا نوشتۂ تقدیر ہے جو بہر حال پورا ہو کر رہیگا۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اس یقین پر قائم رہتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم ہی فتحیاب ہوں گے، اللہ تعالےٰ کے حضور دُعاؤں میں لگے رہیں اور دوسری دُعاؤں کے ساتھ ساتھ وہ دُعا بھی کثرت سے کریں جو جنگِ احزاب کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تھی اور اللہ تعالیٰ نے اسے قبول فرماتے ہوئے اپنا ایک قہری نشان ظاہر فرما کر کفّار کو خائب و خاسر کر دکھایا تھا۔ وہ دُعا یہ ہے:-

(۱) اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتٰبِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اَھْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ (بخاری جلد ۲ کتاب المغازی)

(۲) یَا صَرِیْخَ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُجِیْبَ الْمُضْطَرِّیْنَ اِکْشِفْ ھَمِّیْ وَ غَمِّیْ وَکَرْبِیْ فَاِنَّکَ تَرٰی مَا نَزَلَ بِیْ وَ بِاَصْحَابِیْ۔ (السیرۃ الحلبیہ جلد ۲)

یعنی اے اللہ! جس نے قرآن کریم مجھ پر نازل کیا ہے جو بہت جلدی اپنے بندوں سے حساب لے سکتا ہے یہ گروہ جو جمع ہو کر آئے ہیں ان کو شکست دے۔ اے اللہ! میں پھر عرض کرتا ہوں کہ تُو انہیں شکست دے اور ہمیں اِن پر غلبہ دے اور ان کے ارادوں کو متزلزل کر دے۔ اے دردمندوں کی دُعا سُننے والے! اے گھبراہٹ میں مبتلا لوگوں کی پُکار کا جواب دینے والے! میرے غم اور میرے فکر اور میری گھبراہٹ کو دُور کر کیونکہ تُو اِن مصائب کو جانتا ہے جو مجھے اور میرے ساتھیوں کو درپیش ہیں۔

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ ۲۶۳)

اگر ہم پورے درد و الحاح سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ مقبول دُعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اِس دُعا کو ہمارے حق میں بھی قبول فرمائے گا اور ہمیں اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نواز کر گروہ در گروہ جمع ہو کر حملہ آور ہونیوالے دشمن کو شکست اور ہمیں غلبہ عطا فرمائے گا۔ وہ دشمن کے ارادوں کو متزلزل اور اُن کی جمعیت کو منتشر کر دے گا۔ وہ قدم قدم پر ہمیں اپنی تائید و نصرت سے نواز کر ہر محاذ پر غیر معمولی کامیابیاں عطا فرما رہا ہے۔ ان کامیابیوں پر ہم شکر گزاری کے جذبہ کے ماتحت جس قدر درد و الحاح اور تعہد کے ساتھ اپنے قادر و عزیز اور ارحم الراحمین خدا کے حضور جھکیں گے، اُسی قدر جلد وہ کامل فتح اور کامل غلبہ سے ہمیں شاد کام فرما کر دشمن کو ناکامی و نامرادی اور حسرت و یاس اور شکستِ فاش پر منتج ہونے والی انتہائی مایوسی سے دوچار کر دکھائے گا۔ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ ٭

مجاہدین کی مدد کا ثواب

(۱) زیدؓ بن خالد الجہنی روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-
مَنْ جَھَّزَ غَازِیًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَہٗ فِیْ اَھْلِہٖ بِخَیْرٍ فَقَدْ غَزَا۔ (مسلم جلد ثانی۔ باب فضل اعانۃ الغازی)
جس شخص نے غازی کو تیار کیا یعنی سامان حرب و سفر اُسکے لئے مہیا کیا وہ ایسے ہی ہے جیسے وہ خود غزوہ کیلئے نکلا۔ اور جس نے غازیوں کے اہل و عیال کی خبر گیری اور حفاظت کی اُس نے بھی جہاد کیا۔ یعنی ثواب کے لحاظ سے مساوی ہیں۔

(۲) ابو سعید خدری بیان کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلّم نے بنو لحیان کُفّار سے لڑنے کے لئے بھیجا اور فرمایا:- "لِیَنْبَعِثْ مِنْ کُلِّ رَجُلَیْنِ اَحَدُھُمَا وَالْاَجْرُ بَیْنَھُمَا"
کہ لڑنے کیلئے دو میں سے ایک کو لے جاؤ اور اجر دونوں کو یعنی لڑنے والوں اور اُنکے پیچھے اُن کے اہل و عیال کی نگہداشت کرنے والوں کو مساوی ملے گا۔ (مسلم جلد ثانی باب فضل اعانۃ الغازی)

(۳) اور غازیوں کی بیویوں کی حرمت پیچھے رہنے والوں پر اِس طرح ہے جیسے ماؤں کی۔
سلیمان بن بریدہؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- حُرْمَۃُ نِسَآءِ الْمُجَاھِدِیْنَ کَحُرْمَۃِ اُمَّھَاتِھِمْ کہ مجاہدین کی بیویوں کی حُرمت تمہاری ماؤں کی حُرمت کی مانند ہے۔ (مسلم جلد ثانی باب حرمۃ نساء المجاہدین)

(غلام باری سیف)

نُصرت جہاں ریزرو فنڈ

غلبۂ اسلام کے حصُول کے لئے اپنی مساعی کو تیز کیجئے!

دین کی عظمت کیلئے ہمارے واجب الاطاعت امام نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرمائی اور جماعت سے مالی قربانی کا مطالبہ کیا تاکہ برِّ اعظم افریقہ میں حقیقی اسلام کو عملی رنگ میں پیش کر کے وہاں کے رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی ہستی سے رُوشناس کرایا جائے اور سیّد و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی صداقت ان کے دِلوں میں راسخ کی جائے۔ اِس سکیم کے ماتحت پُورے زور سے کام شروع ہو چکا ہے۔ وہ مخلصین جنہوں نے مالی قربانی میں حصّہ لیا ہے اور وعدے لکھوائے ہیں۔ وہ اِس بات کو مدِّنظر رکھیں کہ اُن کے وعدہ کا کم از کم ساٹھ فیصد زیادہ سے زیادہ ۳۱ ارفتح (دسمبر ۱۹۷۱ء) تک مرکز میں ضرور پہنچ جانا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبۂ نکاح

اصلاح اعمال کیلئے قولِ سدید کا ہونا ضروری ہے

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ربوہ ۲۸ نبوت ۱۳۵۰ہش (۲۸ نومبر ۱۹۷۱ء) بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

ان آیات میں جو نکاح کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں، ایک بات یہ بھی بیان ہوئی ہے کہ اصلاح اعمال کے لئے قول سدید کا ہونا ضروری ہے۔

اکثر تکالیف اور پریشانیاں بداعمالیوں کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں اور جہاں تک آپس کے تعلقات کا تعلق ہے بداعمالیوں کی بڑی وجہ قول سدید کا نہ ہونا ہے۔ اگر صاف اور سیدھی مومنانہ بات کی جائے تو کسی غلط فہمی کا امکان نہیں رہتا اور کسی بدمزگی اور پریشانی کا خطرہ نہیں رہتا۔

اللہ تعالیٰ ہم سبھی کو اعمال صالحہ بجا لانے کی توفیق عطا کرے اور ہم سب کے اعمال کی اصلاح کے سامان پیدا کرے اور ہمیں قول سدید کی ایسی عادت ہو جائے کہ یہ چیز ہمارے لئے ایک طرۂ امتیاز بن جائے۔

اس وقت میں چھ نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ ایک نکاح تو رشتہ کے لحاظ سے اور پیار کے تعلق کے نتیجہ میں میری اپنی بچی ہی کا ہے۔ یہ بچی میاں عبدالرحیم صاحب اور میری چھوٹی ہمشیرہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی بچی امۃ النور ہے۔ عزیزہ بچی امۃ النور کا نکاح عزیزم مکرم ڈاکٹر عبدالمالک شمیم احمد صاحب سے جو مکرم مولوی عبدالباقی صاحب کے صاحبزادے ہیں دس ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس رشتے کو بھی اور بقیہ پانچ رشتوں کو بھی جن کا میں ابھی اعلان کروں گا اپنی رحمت سے بہت خوشیوں کا وارث بنائے۔ ہر دو افراد کے لئے بھی اور احمدیت کے لئے بھی۔ اصل نیت تو اسلام کی بھلائی ہی کی ہونی چاہیئے۔ احمدیت نے ایک لمبے عرصے کی جد و جہد کے بعد غلبہ اسلام کی راہ میں آخری اور انتہائی کامیابی حاصل کرنی ہے۔ اس لئے ایک کے بعد دوسری نسل کا صحیح تربیت پانا اور ان کا صحیح ذہنیت کا حامل ہونا ضروری ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت شامل حال نہ ہو تو انسان کی ساری کوششیں ناکارہ اور بے نتیجہ ہیں۔

پس ہم دعا کرتے ہیں کہ ان رشتوں سے بھی اور جو رشتے جماعت کے اندر ہو چکے ہیں یا آئندہ ہونے والے ہیں، ان رشتوں کے نتیجہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کی مضبوطی اور اسلام کے استحکام کے سامان پیدا ہوں۔

اس کے بعد حضور نے ان رشتوں کا بتفصیل ذیل اعلان فرمایا:۔

۱۔ محترمہ امۃ النور بیگم صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کا نکاح مکرم ڈاکٹر عبدالمالک شمیم احمد صاحب کے ساتھ بعوض دس ہزار روپے حق مہر۔

۲۔ محترمہ منصورہ فاضلی صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر احسان علی صاحب کا نکاح مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید طفیل محمد صاحب مرحوم چنیوٹ کے ساتھ بعوض دس ہزار روپے حق مہر۔

۳۔ محترمہ فریدہ بشیر صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم ربوہ کا نکاح مکرم محمد اسحاق صاحب اشرف شاہد کے ساتھ دو ہزار روپے حق مہر پر۔

۴۔ محترمہ امۃ النور صاحبہ بنت مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب ربوہ کا نکاح مکرم لئیق احمد صاحب طاہر سابق مبلغ انگلستان کے ساتھ تین ہزار روپے حق مہر پر

۵۔ محترمہ سلیمہ شاہنواز بنت مکرم ڈاکٹر شاہنواز خان صاحب ربوہ حال مقیم انگلستان کا نکاح مکرم ڈاکٹر ناصر احمد خان صاحب ابن مکرم ڈاکٹر عنایت حسین خان صاحب مرحوم ربوہ کے ساتھ دس ہزار روپے حق مہر پر

۶۔ محترمہ نعیمہ شاہنواز بنت ڈاکٹر شاہنواز خان صاحب ربوہ حال مقیم انگلستان کا نکاح مکرم بشیر احمد صاحب خالد ابن مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم ربوہ کے ساتھ دس ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔

ایجاب و قبول کے بعد ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے حضور نے حاضرین سمیت لمبی دعا کرائی۔

(۔۔یوسف سلیم انچارج شعبہ زودنویسی)

ترانہ وطن

وطن کے ہیں ہم اور وطن ہے ہمارا

وطن کے ہیں ہم اور وطن ہے ہمارا
وطن پر فدا جان و تن ہے ہمارا
ہے خاکِ وطن۔ وجہِ توقیر اپنی
کہ یہ خاک ہی پیرہن ہے ہمارا
وطن کے ہیں ہم اور وطن ہے ہمارا

وطن میں نہال ہیں۔ وطن سے عیاں ہیں
چٹانوں کا دل ہیں گلوں کی زباں ہیں
ہمیں اپنے جان اور تن سے غرض کیا
نہ جاں ہے ہماری نہ تن ہے ہمارا
وطن کے ہیں ہم اور وطن ہے ہمارا

حریفوں سے خود آگے بڑھ کر نپٹنا
جھپٹنا۔ پلٹنا۔ پلٹ کر جھپٹنا
سرِ بزم شبنم۔ دمِ رزم شعلہ
قلم کھیل ہے۔ تیغ فن ہے ہمارا
وطن کے ہیں ہم اور وطن ہے ہمارا

کوئی مہرباں ہو تو آبِ رواں ہم
عدو سامنے ہو تو کوہِ گراں ہم
کبھی گل۔ کبھی برقِ آتش بجاں ہم
یہ روزِ ازل سے چلن ہے ہمارا
وطن کے ہیں ہم اور وطن ہے ہمارا

(عبدالسلام اختر ایم اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز باجماعت کی ضرورت اور اہمیّت

(رقم فرمودہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

"نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر مسلمان بھول گئے ہیں اور یہ ایک بڑا موجب مسلمانوں کے تفرقہ اور اختلاف کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عبادت میں بہت سی شخصی اور قومی برکتیں رکھی تھیں مگر افسوس کہ مسلمانوں نے انہیں بھلا دیا۔ قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا نماز باجماعت کا حکم دیا ہے۔ خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصولِ دین میں سے ہے۔ بلکہ قرآن کریم کی آیات کو دیکھ کر کہ جب بھی نماز کا حکم بیان ہوا ہے۔ نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے سوائے اس کے کہ ناقابلِ علاج مجبوری ہو۔ پس جو شخص بیماری یا شہر سے باہر ہونے یا انجان یا دوسرے مسلمان کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت کو ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ بھی لے تو اس کی نماز نہ ہوگی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔

قرآن کریم میں نماز پڑھنے کا جہاں بھی حکم آیا ہے۔ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کے الفاظ سے آیا ہے۔ کبھی بھی خالی صَلُّوْا کے الفاظ استعمال نہیں ہوئے یہ امر اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اصل حکم یہ ہے کہ فرض نماز کو باجماعت ادا کیا جائے اور بغیر جماعت کے نماز صرف مجبوری کے ماتحت جائز ہے جیسے کوئی کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو اُسے بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے پس جس طرح کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو لیکن بیٹھ کر پڑھے تو یقیناً وہ گنہگار ہوگا۔ اسی طرح جسے باجماعت نماز کا موقع مل سکے مگر وہ باجماعت نماز ادا نہ کرے تو وہ بھی گنہگار ہوگا۔

آج کل بہت سے لوگ ایسے ملتے ہیں جو باجماعت نمازوں کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے ہیں اور باتوں میں مشغول رہتے ہیں یہاں تک کہ نماز ہو چکتی ہے اور پھر افسوس کرتے ہیں کہ نماز چلی گئی ان کو بہت احتیاط سے کام لینا چاہیئے کیونکہ وہ معمولی غفلت سے بہت بڑے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔"

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز باجماعت کا اس قدر احترام فرماتے تھے کہ ایک دفعہ آپ کے پاس ایک نابینا آیا اور اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہؐ! میرا مکان مسجد سے بہت دور ہے اور چونکہ مجھے مسجد پہنچنے میں سخت دقّت پیش آتی ہے۔ اس لئے اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے گھر میں ہی نماز ادا کر لیا کروں (اس وقت مدینہ میں کچے مکانات ہوتے تھے اور جب بارش کے دنوں میں پانی گلیوں میں بہتا تھا تو چونکہ پانی دیواروں کی بنیادوں کے ساتھ ٹکرا کر گزرتا تھا اور دیواریں پانی سے ٹوٹ جاتی تھیں اس لئے پانی کی زد سے دیواروں کو بچانے کے لئے لوگوں نے گلی میں دیواروں کی بنیادوں کے ساتھ ساتھ جلے ہوئے پتھر جن کو پنجابی زبان میں کھنگر کہتے ہیں رکھے ہوئے تھے۔ گلیوں میں کھنگر رکھنے کا رواج ہمارے ملک میں بھی ہے اور چونکہ ایک نابینا کے لئے سڑک کے بیچ میں چلنا مشکل ہوتا ہے اس لئے وہ ہمیشہ دیواروں کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں اور دیوار کے ساتھ ہاتھ مارتے جاتے ہیں اگر وہ ایسی دیوار کے ساتھ چلیں جس کے ساتھ کھنگر رکھے ہوئے ہوں تو ان کے گر کر زخمی ہونے کا خطرہ ہوتا ہے) جب اس نابینا نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کیا کہ چونکہ دیواروں کے ساتھ پتھر رکھے ہوتے ہیں اور گلی کے بیچ میں چل نہیں سکتا اور اگر دیوار کے ساتھ چل کر مسجد میں آؤں تو گر کر زخمی ہونے کا خطرہ ہے۔ اس لئے مجھے اجازت ہو تو میں گھر پر نماز ادا کر لیا کروں تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہت اچھا اگر تمہیں مسجد میں آتے ہوئے مشکل پیش آتی ہے تو تم اپنے گھر میں ہی نماز ادا کر لیا کرو یہ سن کر وہ نابینا گھر کی طرف چل پڑا۔ مگر ابھی وہ تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ آپؐ نے صحابہؓ سے فرمایا اس کو واپس بلاؤ وہ جب واپس آیا تو آپؐ نے اس سے دریافت فرمایا کہ کیا تمہارے گھر میں اذان کی آواز پہنچ جاتی ہے۔ اس نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہؐ! اذان کی آواز تو پہنچ جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا اگر اذان کی آواز تمہارے گھر میں پہنچ جاتی ہے تو چاہے تمہیں مسجد میں آتے وقت ٹھوکریں لگیں اور تم زخمی ہو جاؤ مسجد میں ضرور آیا کرو۔

اسی طرح حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا۔ میرا جی چاہتا ہے کہ جب عشاء یا صبح کی نماز ہو تو میں اپنی جگہ کسی اور کو کھڑا کر دوں اور کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر ان کے سروں پر لکڑیوں کے گٹھے رکھ کر سارے شہر کا چکر لگاؤں اور جو لوگ گھروں میں بیٹھے ہوئے ہوں ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ اب دیکھو گو آپؐ نے عملاً ایسا کیا تو نہیں۔ مگر اس سے اتنا تو ظاہر ہے کہ آپ کے دل میں نماز باجماعت کی کس قدر اہمیت تھی۔

آپؐ نے اس مثال کے ذریعہ لوگوں کو سمجھایا کہ جو لوگ باجماعت نماز ادا نہیں کرتے وہ اپنے آپ کو دوزخ کا ایندھن بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بے شک دنیا میں نیکی کے اور بھی بہت سے کام ہیں۔ لیکن نماز کو خدا تعالیٰ نے سب سے مقدم قرار دیا ہے۔ اور سوائے اس کے کہ کوئی معذوری ہو یا کوئی ہنگامی کام پڑ جائے۔ نمازوں کے اوقات میں مسجد میں آنا نہایت ضروری ہے۔ ہنگامی کاموں سے مراد یہ ہے کہ مثلاً کسی جگہ آگ لگ گئی ہو تو اس وقت آگ بجھانا ضروری ہوگا۔ نماز بعد میں ادا کر لی جائے گی۔ لیکن اس قسم کے استثنائی حالات کے بغیر جو شخص نماز باجماعت کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے وہ ایک بہت بڑے جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم جلد سوم ص ۱۹-۲۰)

(مرسلہ مکرم سید لطیف احمد شاہ صاحب چنیوٹ)

دفتر الفضل کو خط وکتابت کرتے وقت چٹ کا حوالہ ضرور دیں

اشاعتِ اسلام کے جذبہ سے تحریک جدید میں حصّہ لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اس زمانہ میں جب کہ ایک ہی اہم اور مقدس فریضہ ہمارے ذمہ لگایا ہے اور وہ اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت ہر انسانی دل میں پیدا کرنا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو قائم کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کو تمام دنیا میں غالب کرے گا۔ انشاء اللہ۔"

جملہ افراد جماعت کو چاہیئے کہ اشاعت اسلام کے جذبہ کے تحت اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے اور حضرت اقدس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کو قائم کرنے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات اشاعت اسلام، تراجم قرآن مجید بزبان غیر ممالک اور تعمیر مساجد ممالک بیرون میں زیادہ سے زیادہ حصّہ لیں تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں اسلام کو تمام دنیا پر غالب ہوتا دیکھ لیں۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

دعائے مغفرت

میرے والد محترم مکرم چوہدری غلام محمد صاحب پڈھیار مورخہ ۲۶، ۲۷ نومبر کی درمیانی شب کو صرف چند منٹ بیمار رہ کر وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون وفات بالکل اچانک ہوئی۔ مرحوم موصی تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ غریب پرور اور خوش خلق و ملنسار تھے۔ امانتاً مقامی قبرستان ناصر آباد اسٹیٹ میں دفن ہوئے۔ مرحوم نے ایک بیوہ، چار بیٹے، تین بیٹیاں، کئی پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں پسماندگان میں چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔ جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(چوہدری نثار احمد منیجر ناصر آباد فضل عمر فارم سندھ)

درخواست دعا

میرے شوہر مکرم رؤوف احمد خان صاحب ٹریننگ کی غرض سے امریکہ گئے ہوئے ہیں ان کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ نیز میری والدہ بلڈ پریشر اور لقوہ وغیرہ کی امراض میں مبتلا رہیں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی احباب جماعت دعا فرمائیں۔

(مسز رؤوف احمد خان۔ لاہور چھاؤنی)

صدقہ و خیرات سے بلائیں ٹل جاتی اور مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننے کا ذریعہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں:-

"گزشتہ سال میں نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ ہم پر اللہ تعالیٰ نے بڑا فضل کیا ہے اور ان وعدوں کے مطابق جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہم سے کئے تھے۔ ہمارے مالوں میں بڑی برکت ڈالی ہے۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کے شکرگزار بندے بنتے ہوئے اس کی راہ میں اپنے اموال کو اور بھی زیادہ خرچ کریں تو اس کے فضلوں کے اور بھی زیادہ وارث بنیں گے۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ ہم سال رواں میں سات لاکھ نوے ہزار روپے تحریک جدید کے جمع نہ کر سکیں۔"

تحریک جدید کی اس مالی مہم کو تیز تر کرنے کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مذکورہ بالا ہدایات کے پیش نظر انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ انفاق فی سبیل اللہ کے جذبہ کو بڑھانے کی کوشش کریں تو ہم اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص فضلوں کے وارث ہوں گے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں

شہری دفاع اور فرسٹ ایڈ کی تربیت

موجودہ ہنگامی حالات کے پیش نظر ملک و قوم کی خدمت اور جذبۂ حب الوطنی کے تحت نصرت گرلز ہائی سکول میں محترمہ ہیڈ مسٹرس صاحبہ کی زیر نگرانی شہری دفاع اور ابتدائی طبی امداد کی تربیت کا انتظام کیا گیا ہے۔ سلمیٰ عزنوی صاحبہ نے جو کہ شہری دفاع اور ابتدائی طبی امداد کی سند یافتہ ہیں۔ سٹاف۔ ہائی۔ اور پرائمری سیکشن کی طالبات کو باقاعدہ تربیت دی ہے پندرہ روزہ کورس مکمل کروانے کے بعد اب ٹریننگ کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری ہے اس سلسلے میں محترمہ ہیڈ مسٹرس صاحبہ نے بڑے تعاون اور دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اور طالبات کی تربیت کے سلسلہ میں بھی ان کا بہت حوصلہ افزا کردار رہے اور یہ ان کی انتہائی دلچسپی کا ہی نتیجہ ہے کہ تمام اساتذہ کی تربیت بخیر و خوبی انجام پائی ہے۔ اور انشاء اللہ تمام طالبات بھی شہری دفاع کے خوائین اور ابتدائی طبی امداد کے اصول و قواعد سے جلد ہی پوری طرح آگاہ ہو جائیں گی۔

(سیکرٹری لجنہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ ضلع جھنگ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے (مینیجر)

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے

بہترین تحفہ

قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم ادویہ لاجواب تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

اپنی ڈھکریوں سالہ اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ گان آنکھوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے جو امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔

فی تولہ ۔۔ ۲ روپے

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ولادت

میری بچی عزیزہ امۃ الواسع اہلیہ کرنل محمد اسلم ملک نوشہرہ چھاؤنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ مولا کریم نومولود کو اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ تندرستی والی زندگی عطا فرمائے اور یہ سب صالح دیندار ہوں والدین کو ان کے سروں پر لمبی کامیاب زندگی عطا کرے۔ آمین!

(خاکسار عبدالحی بٹ افریقہ والا)

تقریب شادی

میرے بھانجے عزیزم ڈاکٹر مبارک احمد خان ابن محمد یوسف خان صاحب کی شادی میری بھانجی عزیزہ ناصرہ عزیز بنت منشی عزیز احمد صاحب مرحوم کے ساتھ بعوض ڈھائی ہزار روپیہ حق مہر ۱۲ نومبر کو ہوئی ہے۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔

(مسز رؤف احمد خان ۷۰ ایس پرکاش بلڈنگ لاہور روڈ صدر بازار لاہور کینٹ)

دفتر وقف جدید میں ایک تجربہ کار کلرک کی ضرورت

دفتر وقف جدید (مال) کو فوری طور پر ایک تجربہ کار کلرک کی ضرورت ہے جس کی تعلیم کم از کم میٹرک ہو۔ اور وہ دفتر میں چندوں وغیرہ کے حسابات باقاعدگی کے ساتھ رکھ سکے اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ سے دستفورنی وغیرہ لا سکے۔ نیز چندوں کے بارہ میں جماعتوں سے مؤثر طور پر خط و کتابت بھی کر سکے۔

معزز اصحاب اپنی درخواستیں ۲۰ دسمبر (تک) اپنی متعلقہ جماعت کے امیر یا صدر کی تصدیق و سفارش کے ساتھ ناظم مال وقف جدید کے نام بھجوا دیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مسماۃ بشیراں بیگم صاحبہ بیوہ محمد صدیق صاحب مرحوم محلہ دارالیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محمد صدیق صاحب مالی وفات پا چکے ہیں۔ اور محلہ دارالیمن میں پلاٹ ½ رقبہ ایک کنال میں سے نصف مرحوم کے نام ہے جو کہ تعمیر شدہ ہے۔ مرحوم کے ہم دو ہی جائز وارث ہیں نسیم اختر دختر اور عاجزہ۔ نسیم اختر کو یہ پلاٹ میرے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہ رہے۔

لہٰذا یہ پلاٹ میرے نام منتقل فرما کر ممنون فرمائیں اگر کسی وارث وغیرہ اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

میرے بیٹے عزیزم چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر واپڈا کا چھوٹا لڑکا عزیزم بلال عمر تقریباً ۲ ماہ مورخہ ۱۲/۱۲ کو سوا چار بجے شام وفات پا گیا انا للہ وانا الیہ راجعون عزیزم چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب ان دنوں ڈنمارک کرچ ہنگیں میں مقیم ہیں۔ ان کی عدم موجودگی میں بچے کی وفات ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور نعم البدل سے نوازے۔

(محمد یعقوب خان عفی عنہ)

درخواست دعا: میرا بیٹا عزیز محمد ارشد کارکن دفتر ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کئی روز سے بعارضہ پیچش و بخار بیمار ہے۔ احباب سے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اسماعیل خوشنویس روزنامہ الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دشمن کی فوج کئی سمتوں سے ڈھاکہ کی طرف بڑھ رہی ہے مگر ہماری فوج بہادری سے مقابلہ کر رہی ہے

لاہور، سیالکوٹ، روہڑی، ساہیوال اور احمد پور شرقیہ کی شہری آبادی پر بھارت کی وحشیانہ بمباری

ڈھاکہ ۱۵ دسمبر۔ آج تیسرے پہر ڈھاکہ کے قریب ٹونگی میں بھارت کے دو ہنٹر طیارے مار گرائے گئے۔ ایک اور بھارتی طیارہ کھلنا کے قریب زمین سے فائر کر کے تباہ کر دیا گیا۔ مشرقی پاکستان کی تازہ صورت حال کے بارہ میں یہ اطلاع ملی ہے کہ ڈھاکہ، دیناج پور، سلہٹ، کومیلا اور کھلنا میں ہماری بہادر اور شیر دل فوج برابر دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہے۔ اور ہر جگہ دلیری، جرأت اور جانبازی کے ایسے نمونے قائم کر رہی ہے جو تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ مشرقی پاکستان کے عوام کے حوصلے بھی بے حد بلند ہیں وہ متحد ہو کر اپنی فوج کا ساتھ دے رہے ہیں۔ اور ہر شہری مشرقی زون کے کمانڈر جنرل اے اے کے نیازی کا ہمنوا ہو کر یہ عزم رکھتا ہے کہ اس وقت تک چین نہیں لینا جب تک کہ دشمن کو اپنی مقدس سرزمین سے نکال باہر نہیں کر دیا جاتا۔

آج نئی دہلی ریڈیو نے گول مول الفاظ میں اس امر کا اعتراف کیا کہ بھارتی فوج کو سخت مزاحمت کا سامنا ہے

لیکن اطلاع مظہر ہے کہ دشمن کئی سمتوں سے ڈھاکہ کی طرف بڑھ رہا ہے اور صورت حال بہت سنگین ہے۔

لاہور میں آج دشمن نے پھر گنجان آباد شہری علاقے پر بمباری کی اس نے سات بم گرائے جن سے آٹھ پاکستانی شہید ہو گئے اور بہت سے مکانات کو نقصان پہنچا۔ بہاولپور کے علاقہ میں احمد پور شرقیہ کے قصبہ میں بھی دشمن نے بم گرائے۔ آج سیالکوٹ میں بھی دشمن نے شدید گولہ باری کی جس کے نتیجہ میں ۳۶ اشخاص شہید اور ڈیڑھ سو زخمی ہوئے۔ روہڑی میں ۱۱ اشخاص شہید ہوئے۔ ساہیوال اور پاکپتن کے نواحی علاقہ میں بھی دشمن نے بمباری کی۔

ہمارے ہوائی جہازوں نے پٹھانکوٹ اور امرتسر اور سری نگر کے بھارتی ہوائی اڈوں پر کامیابی کے ساتھ بمباری کی۔

منا باؤ ریلوے سٹیشن پر چار بھارتی ٹرینوں کو اڑا دیا جو اسلحہ لے کر جا رہی تھیں۔

ضلع گورداسپور میں مکیریاں کے مقام پر بھی ایک فوجی ٹرین کو اڑا دیا گیا۔

اقوام متحدہ میں پاک بھارت جنگ بند کرنے کیلئے سفارتی سرگرمیاں

مسٹر بھٹو نے پاکستان کا موقف واضح کر دیا

نیویارک ۱۵ دسمبر۔ اقوام متحدہ کے حلقہ میں پاک بھارت جنگ کو رکوانے کے لئے سفارتی سرگرمیاں جاری ہیں۔ تازہ سفارتی کوشش برطانیہ اور فرانس کر رہے ہیں جنہوں نے ایک دستاویز تیار کی ہے اس کے متعلق برطانوی اور فرانسیسی نمائندے پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور بھارت کے سردار سورن سنگھ سے مل چکے ہیں مسٹر بھٹو نے یہ امر واضح کر دیا ہے کہ وہ کسی ایسے سمجھوتے کو ماننے کے لئے قطعی تیار نہیں ہوں گے جس میں جنگ بندی کے ساتھ فوجوں کی مکمل واپسی اور پاکستان کی سالمیت کے احترام کا ذکر نہ ہو۔ ادھر ہندوستانی نمائندے حسب سابق پھر یہی رٹ لگا رہے ہیں کہ پاکستان عوامی لیگ سے سیاسی سمجھوتہ کرے۔

مسٹر بھٹو سلامتی کونسل کے اجلاس سے واک آؤٹ کر گئے

اقوام متحدہ ۱۶ دسمبر۔ سلامتی کونسل کے رات کے اجلاس میں پاکستان کے نامزد وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کونسل کے ارکان پر سخت نکتہ چینی کی کہ وہ ٹال مٹول سے کام لے رہے ہیں اور چار دن انہوں نے محض اس لئے ضائع کر دیئے ہیں تاکہ ڈھاکہ سمیت تمام مشرقی پاکستان پر بھارت اچھی طرح مسلط ہو جائے۔ آپ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ سلامتی کونسل جنگ بند کرانے میں ناکام رہی۔ مسٹر بھٹو اپنی تقریر کے بعد اجلاس سے احتجاجاً واک آؤٹ کر گئے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی رسید بکیں

اور

فہرست ہائے معطیان بعد تصدیق واپس بھجوائیں

مقامی جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداران کی یاد دہانی کے لئے عرض ہے کہ

۱۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کی جو رسید بکیں اُن کے ذمہ ابھی تک قابل واپسی ہوں وہ بہت جلد دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں واپس بھجوا دی جائیں۔

۲۔ مقامی جماعتوں کو اُن کے معطیان کی فہرستیں اس غرض سے بھجوائی گئی تھیں کہ تصدیق کے ساتھ دفتر ہذا کو واپس بھجوا دی جائیں جن جماعتوں نے ابھی تک یہ فہرستیں نہیں بھجوائیں وہ جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرما دیں۔

صدر صاحبان و سیکرٹریان مال فضل عمر فاؤنڈیشن توجہ فرما دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ضروری اعلان

فضل عمر گرلز ماڈل ہائی سکول ربوہ میں پڑھنے والے بچوں کے والدین سے درخواست ہے کہ وہ دفتر سکول ہذا میں آ کر فیس جمع کرا جائیں، ڈائریاں بچوں کو دے دی گئی ہیں۔ وہ پاکستان کی فوجوں کے لئے تحائف بھی لے کر آئیں۔

وقت: صبح ۹ بجے سے گیارہ بجے تک سکول کا دفتر کھلا رہتا ہے۔

(ہیڈ مسٹرس)

امریکہ کا ایٹمی جنگی بیڑہ خلیج بنگال میں لنگر انداز ہو گیا

اس کا دائرہ عمل پاکستان اور بھارت کے سمندروں تک بڑھا دیا گیا

یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل نے سنگاپور کے سفارتی ذرائع کے حوالہ سے یہ اطلاع دی ہے کہ امریکہ کا جدید ترین اور طاقتور ترین طیارہ بردار جہاز انٹرپرائز جو ایٹمی طاقت سے چلتا ہے آبنائے ملاکا سے گزر کر مغرب کی جانب جاتے ہوئے کل صبح خلیج بنگال میں داخل ہو گیا اور اب وہیں مقیم ہے۔ اس کے ساتھ سات اور امریکی جنگی جہاز بھی موجود ہیں یہ طیارہ بردار جہاز ایٹمی بموں سے لیس ہے۔

بحرالکاہل میں امریکی فوجوں کے کمانڈر نے بتایا ہے کہ امریکی حکومت نے اس کے سیکٹر کے دائرہ عمل کو بھارت اور پاکستان کے سمندروں تک بڑھا دیا ہے اس امر کا اظہار فلپائن کے صدر نے امریکی کمانڈر سے ملاقات کے بعد کیا۔ امریکی بحری بیڑہ کی اس نقل و حرکت سے بھارت کو جو خطرات محسوس ہو رہے ہیں کل بھارتی سفیر نے امریکہ کے نائب وزیر خارجہ سے مل کر ان کا اظہار کیا بعد میں اس نے بتایا کہ امریکی نائب وزیر خارجہ نے امریکی بحری بیڑہ کے خلیج بنگال میں پہنچنے کی تردید نہیں کی اور نہ ہی انہوں نے اس خدشے کی تردید کی ہے کہ امریکی بیڑہ مشرقی پاکستان میں مداخلت کرنے والا ہے تازہ ترین اطلاع کے مطابق یہ بیڑہ اب چاٹگام کی طرف بڑھ رہا ہے۔

صدر یحییٰ آج ریڈیو پر تقریر کریں گے

راولپنڈی ۱۶ دسمبر۔ ریڈیو پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ صدر پاکستان آغا جنرل محمد یحییٰ خان آج شام کو سوا سات بجے قوم سے ریڈیو پر خطاب کریں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۸